RefuComm

ایک کتابچہ جو کہ بیان کرتا ہے کہ پناہ کے دعوے کو کیسا لکھا جاتا ہے

پناہ کے دعوے کی تیاری کا ایک اچھا طریقہ کار یہ ہے کہ انٹرویو کی تیاری کے لیے اس سے **متعلق** دستاویزات یا فلم دیکھیے اور اس کے ساتھ اپنے پاس کچھ لکھیے تاکہ آپ اپنے خیالات کو ایک ترتیب دے سکیں۔

یہاں یہ بات کہنا بہت اہمیت کا حامل ہے کہ یہ بیان انٹرویو کے وقت انٹرویور کو نہیں دینے چاہیے۔ یہ انٹرویو کے وقت ایک ایماندارانہ اور بے تکلف بحث کا متبادل نہیں ہے۔ یہ محض ایک آلہ ہے جو کہ آپ کو یہ سوچنے میں مدد دیتا ہے کہ کیا باتیں اہم ہیں۔

اس **کتابچہ** کا کام پناہ کے دعوے کے بیان کے پہلے مسودہ کو تیار کرنے میں آپ کو مدد دینا ہے۔

سب سے پہلے ہم اس کی وضاحت کرتے ہیں کہ آپ کی **ساکھ یا سچائی** کا تعین کس طرح سے کیا جائے گا، جس کا مطلب ہے کہ آپ کو کس طرح سے اپنی کہانی کو بہت تفصیل سے سنانا چاہیے۔ دوسرا، یہ پناہ کی **اہلیت** کے معیار کی مختلف قانونی اقسام کی بھی وضاحت کرے گی۔ "پناہ کا مطلب ہے قانونی تحفظ"۔

تیسرا، اس **کتابچہ** کا مرکزی حصہ ان تمام **فرضی سوالات** کی ایک فہرست فراہم کرتا ہے جو کہ ان تمام سوالات کا احاطہ کرے گی جو کہ (آپ کے انفرادی کیس پر منحصر ہے) انٹرویو کے دوران پوچھے جا سکتے ہیں۔ یہاں سوالات کے ذیلی دفعات میں آپ کے لیے ہر وہ چیز درج کرنے کے لیے خالی جگہ موجود ہے جس کا آپ کے اپنے کیس سے تعلق ہو سکتا ہے۔ ہر وہ بات جو آپ نے پناہ کے دعوے میں درج کرنی یا کہنی ہے **انتہائی خفیہ** رکھی جائے گی۔ پناہ کی تنظیم اورحکومت، قانونی طور پر پناہ کے دعوے سے متعلق کوئی بھی معلومات کسی کو بھی ظاہر نہیں کرسکتی جو کہ آپکو یا آپکے ساتھ منسلک کسی کو بھی مزید خطرے میں ڈال سکتی ہو۔

ثبوت

آپ کواپنے پناہ کے دعوے کی حقیقت کو مکمل طور پر ثابت کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ قانون کے مطابق اس بات کے حقائق کو سمجھ لیا گیا ہے کہ آپ کا پناہ کا دعوی حقیقی ہے اوراس بات کا امکان نہیں کہ آپ اسے مکمل طور پر ثابت کر سکیں گے۔ پس جب بھی آپ پناہ کے لیے درخواست دیں، یورپین یونین کے قانون کے مطابق، یہ آپ کی زمہ داری ہے، جس کا اشتراک حکومت کی طرف سے منتخب کیے گئے انٹرویور کے ساتھ کیا گیا ہے، اپنے دعوے کی تصدیق کیجیے یا ایسا کرنے کے لیے ایک معقول کوشش کیجیے۔ دعوے کی تصدیق کرنے کے معنی ان حقائق کی وضاحت کرنا ہے کہ انفرادی یا بطورخاندان آپ کے ساتھ کیا پیش آیا، جس حدتک تفصیل سے بتا سکتے ہیں، کہ جس سے وضاحت ہو کہ آپ کو پناہ کی کیوں ضرورت ہے۔ اگر آپ چاہیں تو آپ حمایتی ثبوت جیسا کہ دستاویزات یا تصاویر اپنے دعوے میں اہم حقائق کی تصدیق کے طور پردکھا سکتے ہیں۔

جیسا کہ درخواست دہندہ عام طور پر تمام حقائق پر مبنی دعوؤں کے طور پرمکمل ثبوت فراہم نہیں کر سکتا، تو انٹرویورز کو بنیادی طور پر آپ کے ساتھ متعین کردہ اشاروں پر انحصار کرنے کی ضرورت ہے۔ لہذا یہ بہت اہم ہے کہ کچھ بھی ایسا کہنے کا خطرہ مول نہ لیں کہ جس کا تعلق بالکل سچائی پر مبنی نہ ہو، اوران دوسرے لوگوں کے جوابات کی نقل کرنے کی کوشش نہ کریں کہ جن کو پناہ مل چکی ہے اگر یہ تمام چیزیں آپ کے ساتھ نہیں پیش آئیں ہیں۔ اگر آپ کے پاس پناہ کی ضرورت کے لیے کافی وجوہات ہیں، تو اسے مزید بہتر بنانے کی کوشش کیجیے، وہ وجوہات جن کا سچائی سے کوئی تعلق نہیں، ان کوا انفرادی طور پرلینا خطرہ نہیں ہے۔ پناہ کے انٹرویو کرنے والے انٹرویورز عام طور پر بہت تجربہ کار ہوتے ہیں اوریکایک یقینی طور محسوس کر لیں گے اگر آپ ایسا کچھ کہیں جو

کہ بالکل سچ نہ ہو۔ اگر آپ کے پاس وہ دستاویزات یا تصاویر موجود ہیں کہ جن کے بارے میں آپ کے خیال میں ان کا دکھانا متعلقہ ہو سکتا ہے جو کچھ آپ کے ساتھ پیش آیا اورآپ کو بین الاقوامی تحفظ کیا ضرورت ہے تو ضرور دکھائیں۔ اسکینر کا استعمال کیجیے یا دستاویزات کی تصاویر اپنی درخواست کے ساتھ منسلک کر کے کونسلیٹ کو ای میل کر دیجیے۔ الیکٹرانک کاپیاں بھی اتنی ہی قابلِ قبول ہیں جتنی کہ واضح اور حقیقی طور پر نظر آنے والی ۔

ساکھ یا سچائی[1]

سب سے ضروری اصول جو آپ کے کے پناہ کے دعوے کو معتبر بناتا ہے وہ آپ کی ممکنہ وضاحت کہ **خاص طور پر** آپ کے ساتھ وہاں کیا پیش آیا اور **تفصیلی حقائق** جس حد تک ممکن ہو سکے۔

سب سے پہلے، اہلیت کے معیار کا جائزہ لیجیے اور سوچیے کہ کون سی قانونی طور پر تسلیم کی جانے والی وجوہات کا آپ کی پناہ کی ضرورت پر اطلاق ہوسکتا ہے۔ پناہ کی قانونی طور پر تین اقسام ہیں (علاوہ خاندانی ملاپ کے جوکہ منحصر ہے ایک خاندان کے فرد پرکہ آیا وہ دوسری پناہ کی قانونی اقسام کی اہلیت کے معیار پر پورا اترتا ہے)۔پناہ گزین کی حیثیت، ذیلی ادارہِ تحفظ اورانسانی بنیادوں پر تحفظ۔ آپ ایک سے زیادہ کے اہل ہوسکتے ہیں یا یہاں تک کہ آپ تینوں اہلیتوں کے معیار پر پورا اتر سکتے ہیں، اس صورتِ حال میں آپ کوپناہ کے لیے سب سے زیادہ پائیدار قسم کی حیثیت اپنانا چاہیے کہ جس کے آپ اہل ہیں۔

پناہ کے لیے سب سے پائیدارقسم جس کے آپ اہل ہیں اس سے شروع کیجیے اور پھرآپ کے کیس میں سب سے زیادہ سنگین وجہ کہ آپ اس قسم کی اہلیت کے لیے کیوں حقدار ہو سکتے ہیں، تو کم از کم کچھ واقعات اور تجربات کے بارے میں سوچنا شروع کیجیے جو کہ یہ ظاہر کرتے ہوں کہ وہ کون سی وجوہات ہیں کہ جن کی بنیاد پرآپ خوفزدہ یا ضرورت کے تحت اپنا ملک چھوڑنا چاہتے ہیں۔

ان واقعات یا تجربات میں سے ہر ایک کے لیے، حقیقی طور پر **کیا** پیش آیا بتانے کی کوشش کریں، چاہے یہ آپ کے ساتھ یاآپ جیسا کوئی دوسرا یا کوئی آپ سے متعلق یا قریبی، یہ **کب** پیش آیا، **کہاں** پیش آیا، **کس نے** کیا، اگر آپ جانتے ہوں، لیکن مبالغہ آرائی سے کام نہ لیں یہ جاننے کے لیے کہ یہ کس نہ کیا، اور، آخری لیکن بہت اہم بات، آپ کے خیال میں انھوں نے یا ان جیسے دوسروں نے آپ کے ساتھ ایسا **کیوں** کیا۔

کیا، کب، کہاں، کون، کیوں

کیا، کب، کہاں، کون، کیوں

کیا، کب، کہاں، کون، کیوں

پناہ کا بیان ریکارڈ کرنے والے کے لیے اسے کس طرح آسان بنایا جائے - جو آپ کے امکانات کو بہتر بنانے میں بھی مدد دے۔

بہت شروع کی وجوہات سے شروع کیجیے کہ آپ کیوں خوفزدہ ہیں یا آپکو اپنا ملک چھوڑنے کی کیوں ضرورت پیش آئی اور جتنا بھی آپکو یاد ہے اپنی کہانی کو تاریخی ترتیب سے سنائیں۔ اس کی ترتیب اس طرح سے ہو کہ یہ کیسے پیش آیا، صرف انٹرویور کے سمجھنے کو آسان بنانے کے لیے، لیکن یہ ممکن ہے کہ آپ پیچھے کی طرف دوبارہ سے جا سکتے ہیں اگر آپ سے رہ گیا ہو جو کہ آپکے خیال میں اہمیت کا حامل ہو سکتا ہے۔

جتنی زیادہ تفصیلات آپ تحریری درخواست میں پناہ کے دعوے کے بیان میں ڈالیں گے، توقونصلیٹ میں یہ انٹرویور کے لیے جاننا آسان ہو گا کہ اسے ایسا کیا پوچھنا چاہیے جو آپکی کہانی کی سچائی کی تصدیق کر سکے اور پھر فیصلہ کرے کہ آیا آپ پناہ کے اہل ہیں۔

خاص طور پر جب آپکا ایک بڑا خاندان ہو، تو انٹرویور کے لیے اپنی کہانی کوتمام خاندان کے افراد کی فہرست ناموں، عمریں، جنس اور ان کا آپ سے تعلق بنا کر سمجھنا آسان بنائیں۔ اگر ان کے ناموں کے حروف یا املا مختلف طریقوں سے کیا جا سکتے ہیں، تو ان کے ناموں کو دونوں طریقوں یعنی لاطینی رسم الخط اور انکے اصل رسم الخط سے لکھیں۔ آپکو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں لیکن یہ الجھن کی روک تھام میں مدد کرتا ہے۔

پناہ کے انٹرویو کے دوران اپنے خاندان کے افراد کا ذکر کرتے ہوئے آپ بعد کے لیے مدد کر سکتے ہیں کہ آپ ایک دوسرے کے لیے کتنے اہم ہیں اورہو سکتا ہے یہ آپ کی مدد کرے کہ جب آپ خاندانی ملاپ کے لیے درخواست دیں بعد میں انھیں آپ کے ساتھ یورپ سے لانے کے لیے۔

ساکھ کی تشخیص کے طریقہ کار میں کیا شامل ہے:

1 - وہ تمام مخصوص تفصیلات آپ نے اندرونی طور پرانٹرویور کو بتا دی ہیں جو کہ مطابقت رکھتی ہیں ان تمام باتوں سے جو آپ نے بتا دیں تھیں (بشمولِ وہ تمام معلومات جو آپ نے پناہ کے دعوے کے بیان میں لکھیں ہیں)؟

2 - کیا تفصیلات ان تمام باتوں سے مطابقت رکھتی ہے جو کہ خاندان کے باقی اراکین نے بتائی ہیں؟

3 - کیا تفصیلات ان تمام جانے گئے حقائق سے مطابقت رکھتی ہیں (اور انٹرویور کو پہلے ہی سے متعلقہ اور وقت کی مناسبت سے پیدائشی ملک کی تحقیق کر لینی چاہیے)؟

4 - کیا تمام تفصیلات کے ممکنہ پہلوؤں (ممکنہ پہلوؤں سے مراد کیا مناسب لگتا ہے، امکان، کیا ممکنہ ہو سکتا ہے)؟

اگر انٹرویورکو مسترد کرنے کے لیے وجہ یا کسی ایک بھی دعوے کی حقیقت پر شک ہو، تو آپ کو بتانا چاہیے اوراسکا جواب دینے کے لیے موقع دینا چاہیے۔

تاریخیں اور مدت

وہ مدت کہ جب آپ کے ساتھ چیزیں پیش آئیں آپ کے دعوے کیے قابلِ بھروسے ہونے کے لیے بہت اہم ہے۔ آپنے دعوے کے تمام اہم حقائق ، یاد کرنے کی کوشش کریں اور بتائیں کہ یہ کب پیش آیا۔ لیکن اگر آپ کو عین مطابق تاریخیں یاد نہ ہوں، تو اندازے لگانے کی کوشش نہ کریں۔ اگر آپ بالکل بھی کچھ یاد نہیں کر سکتے ہیں، تو اتنا ہی کہنا ہی بہتر ہے اورخاص طور پر اتنا ہی بتائیں جتنا آپ واضح طو پر یاد کر سکتے ہیں اسکے مقابلے میں غیر مستقل مزاجی کا مظاہرہ نہ کریں کہ جس کوآپکے دعوے کی سچائی کے منفی سمجھا جائے۔

جب چیزیں دوسری چیزوں کی **مناسبت** سے پیش آئیں تو یہ امتحانی طریقہ کار متعلقہ تواریخ کے مقابلے میں بہت اہم ہوتا ہے۔ اگر آپ صیح تواریخ یاد نہیں کر سکتے، تو آپ یہ یاد کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں کہ آیا یہ عام طور پر منائی جانے والی تقریبات سے پہلے تھا یا بعد میں، جیسا کہ یہ رمضان سے پہلے ، دوران یا بعد میں تھا۔

اگر آپ صرف اتنا یاد کرسکتے ہوں کہ آپکی کہانی میں دوسرے واقعات کے تسلسل میں کیا کب پیش آیا، خاص طور پرایک جو کہ مقررہ اور تصدیق شدہ تاریخ ہو، اپنی کہانی کی اس واقعے کے اردگرد وضاحت کیجیے، مثال کے طور پر اس سے دو دن پہلے یا اس کے پانچ دن بعد۔

اگر آپ تاریخ کو مختلف کیلینڈر کے نظام میں جانتے ہیں، مثال کے طور پر اسلامی کیلینڈر، اگر آپ مکمل طور پر کیلینڈر کے تبادلے سے مطمئن نہیں، توآپ اپنے کیلینڈر کے مطابق تاریخ بتائیں جو آپ سب سے زیادہ آسانی اور واضح طور پر یاد کرسکتے ہوں۔ تشریح کرنے والا/ والی یا انٹرویور ان تواریخ کو رومن کیلینڈر نظام میں تبدیل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

تقریبا یہ کہتے ہوئے کہ جوکچھ پیش آیا ٹھیک ہے – صرف خاص طور پر وہ یاد کرنے کی کوشش کریں جو کہ قابلِ اعتماد ہو۔ اوراپنے اعتماد کو بیان کرنے کے لیے کہ آپ کچھ جانتے ہیں مبالغہ آرائی سے پرہیز کیجیے – اگر آپ مکمل طور پر یاد کر سکتے ہیں کہ جب کچھ تھا، تو ویسا ہی بیان کیجیے۔ انٹرویورزکو سچائی کی تلاش کرنی چاہیے اور ایک معقول کوشش ایک دعوے کو اہل ثابت کرنے کے لیے ، نہ کہ مکمل ثبوت۔

نفسیاتی صدمہ اور یادداشت کی مشکلات

اگر ایک وجہ یہ بھی ہو کہ آپ کچھ واقعات کیوں مکمل اور واضح طور پر یاد نہیں کر سکتے – خاص طور پراگر آپ نفسیاتی طور پر صدمے کی کیفیت میں ہوں، اداس، یا نیند سے محروم ہوں ممکن ہے ایک شور والی جگہ میں بہت کم زاتی جگہ ہونے کی وجہ سے، اوراس وجہ سے آپکی یاد داشت مکمل طور سر واضح نہیں، تو اتنا ہی بتا دیں۔

انٹرویورز کو صدمے کی کیفیت اور یاداشت کی مشکلات کو سمجھنے کے لیے تربیت یافتہ ہونا چاہیے، خاص طور پرثقافتی رسوائی اور شرم سے متعلق بعض اقسام کے برا سلوک سے منسلک ہوں۔

اگر آپ کو نفسیاتی و سماجی اعانت کی انٹرویو سے پہلے، دوران یا اسکے بعد ضرورت ہے، تو پوچھ لیجیے۔

اگرکو آپ انٹرویو کے دوران وقفے کی ضرورت ہے کیونکہ آپکو یاد کرنے یا واضح طور پر بولنے کے دوران بہت زیادہ مشکلات پیش آ رہی ہیں، تو پوچھ لیجیے۔ انٹرویورز عجیب الخلقت نہیں ہوتے۔

اگر آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپ نفسیاتی طور پر معمول کی صحت کی حالت میں نہیں ہیں، مطلب یہ کہ آپ دوسرے مہاجرین کی نسبت اس سے بھی زیادہ خطرے میں ہیں، یہ حقیقت آپکی کی درخواست کے لیے بہت اہم ہے۔ برائے مہربانی ہمیں وقت سے پہلے بتا دیں، پس ہم ایک ڈاکٹر کا چیک اپ کرنے کے لیے بندوبست کر سکیں اورآپ کے لیے ایک طبی رپورٹ حاسل کر سکیں جوآپکی درخواست میں ثبوت کے طور پر استعمال کی جا سکے۔ کبھی کبھی ہم طبی جانچ پڑتال کی رپورٹ حاصل کرنے کے لیے مالی معاونت کا انتظام بھی کرتے ہیں اگر آپ دوسری صورت میں اسکے متحمل نہیں ہو سکتے۔

اگر آپ ایک عورت ہیں اورایک خاتون انٹرویور یا مترجم کو ترجیح دینا چاہتے ہیں، تو آپ اس حق مانگنے کا حق رکھتے ہیں ۔ اگر آپ ایک مرد ہیں اند اورآپ کے پاس سنگین وجہ ہے ایک مرد انٹرویور یا مترجم کومانگنے کی، جیسا کہ، آپ بعض اقسام کے سلوک کو ایک عورت کو بتاتے ہوئے آرام دہ محسوس نہیں کرتے جو کی آپکے پناہ کے دعوے کے لیے ایک اہم حقیقت ہے، تو آپ بھی کہہ سکتے ہیں۔

اہلیت کا معیار – تعارف، کیسے اورکیسے ان معلومات کو استعمال نہیں کرنا

اپنے انٹرویو میں قانونی تکنیکی زبان کو نہ دہرائیں، جب تک یہ قدرتی طورپر جیسا کہ آپ کے اپنے الفاظ ہیں آواز نہ کریں ، کیونکہ کبھی کبھی انٹرویورز ان چیزوں کی تشریح کرسکتا ہے کہ جو آپکی ساکھ پر منفی طور پر اثر انداز ہو۔ صرف یاد رکھیں یا اپنے اہلیت کے معیار پر نظر ڈالیں کہ جب آپ اسکے بارے میں سوچ رہے تھے کہ کیا آپکے پناہ کے دعوے کے بیان سے متعلق ہو سکتا ہے جو انٹرویور کو بعد میں بتائیں۔

یورپین یونین کے قانون میں پناہ کی (چار) اقسام

آپکو یورپین قانون میں بین الااقوامی تحفظ کی چار اقسام ملیں گی:

مہاجر کی حیثیت – اگر آپ کے اندر"ظلمو ستم کا ایک خوف موجود ہے"۔ اگر آپ کے کیس میں جوحقائق موجود ہیں وہ آپکو 1951 کے کنونشن کے مطابق مہاجر ظاہر کرتا ہے، جب ایک حکومت جو کہ اس قانون سے اتفاق کرتی ہو، کو درخواست موصول ہو، یہ قانونی طور پر آپکو مہاجر کی حیثیت سے تسلیم کرنے کے پابند ہیں ۔

ذیلی ادارہ تحفظ– اگر آپ کو اپنے ملک شدید نقصان پہنچنے کا حقیقی خطرہ موجود ہو جو کہ آپ کے لیے ایک صوابدیدی خطرہ ہو یا ان وجوہات کی بناء پر نشانہ بننے والے ہیں جو کہ ظلم و ستم کی پانچ وجوہات کے علاوہ ہیں (ماسوائے اسکے کہ اگر یہ غیر جانبدارانہ ہے اورایک بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ سنگین جرم کے لیے جائز جرمانہ ہے)، تو آپ ذیلی ادارے کے تحت تحفظ کے لیے اہل ہیں۔

انسانی ہمدردی کی بنیاد پر تحفظ– اگر آپ خاص طور پر خطرے کے لیے حساس ہیں ان وجوہات کی بنیاد پر جیسا کہ عمر، تشویش ناک بیماری یا معذوری، اور اپنے ہی ملک میں آپ حکومت سے مکمل تحفظ حاصل نہیں کر سکتے ہیں، تو پھر آپ بین الاقوامی تحفظ کے لیے اہل ہیں۔

اگر آپ مہاجر کی حیثیت سے یا ذیلی ادارہ تحفظ کے تحت اہلیت کے معیار پر پورا اترتے ہیں اور آپ خاص طور پر خطرے کے لیے بھی حساس ہیں اور اس حیثیت سے بھی اہلیت کے معیار پرپورا اترتے ہیں، تو آپکو تحفظ کی طویل پائیدار قانونی قسم حاصل ہونی چاہیے کہ جس کے آپ اہل ہیں، اور آپکی درخواست کو تیز ترین عمل درآمد کے لیے ترجیح حاصل ہونی چاہیے۔

خاندانی ملاپ– ای یو میں ایک تسلیم شدہ قانونی پناہ کی حیثیت رکھنے والا/ والی بھی کبھی کبھی پناہ کی ایک قسم کی درجہ بندی میں آتا/ آتی ہے، لیکن اسکا انحصار ایک خاندان کے فرد کو ایک یا دوسری اقسام کی پناہ کے لیے قبول کرنا ہے، ہم اس اہلیت کی وضاحت اس دستاویز میں نہیں کر سکتے ہیں۔

مہاجر کی حیثیت کے لیے اہلیت کا معیار

مہاجرین کی حیثیت کا معیار (2)

اہل ہونے کے لیے:

1۔ جس ملک سے آپ کا تعلق ہے اس سے باہر ہونا ضروری ہے؛ اور

2۔ آپ اپنے ملک واپسی کے قابل یا تیار نہیں ہیں؛

3۔ کیونکہ آپ کے اندر ایک خوف موجود ہے، مطلب:

۔ آپ خوفزدہ ہیں؛ اور

۔ آپ کے ملک کی طرف سے آپ کے پاس ٹھوس ثبوت موجود ہے (مثال کے طور پر اخبار، مضامین، این جی او رپورٹ، یو این رپورٹ) جو کہ آپ کے خوفزدہ ہونے کی ایک اچھی وجہ ظاہر کرتی ہو؛

4۔ کہ اگر آپ اپنے ملک کو واپس گئے، تو آپ کے ساتھ برا سلوک کیا جائے گا (مثال کے طور پر آپ کی زندگی کے لیے ایک خطرہ ہے، آزادی کے لیے، یا دوسرے انسانی حقوق کے لیے بھی)؛

5 - مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا ایک سے زیادہ وجوہات کی بنیاد پر:

- آپکی نسل؛

- آپکا مذہب؛

- آپکی قومیت؛

- آپکی سیاسی رائے؛ یا

- آپکی کسی ایک خاص سماجی گروپ کے ساتھ رکنیت (یہ آپکے خاندان یا ایک جیسے پس منظر کے افراد، عادات یا سماجی معیار، اکثر اوقات ایک ہی جیسی خصوصیات جو کہ وراثتی ہو، نہ بدلنے والی یا بنیادی)

مندرجہ بالا پانچ وجوہات جو کہ کم سنگین تصور کی جاتی ہیں اس امتیازی سلوک کے مقابلے میں جو آپکی زندگی یا آزادی کے لیے خطرہ ہو خود کو مہاجر کی حیثیت سے تسلیم کروانے کے لیے نا کافی وجہ تصور کی جاتی ہے، لیکن اس کا امکان ہو سکتا ہے کہ اسکا تعلق ایک بہت ہی سنگین قسم کے خطرے ہو جو حقیقت پر مبنی ہو۔

ظلم و ستم کی پانچ وجوہات کی تفصیلی تعریف

مہاجر کی حیثیت کی تعریف میں شامل کر دی گئی ہے۔

آرٹیکل 10 (ہدایات کی معیار کے اہلیت) 2011

10(1) رکن ممالک مندرجہ ذیل عناصر کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ظلم و ستم کی وجوہات کا جائزہ لیں گے:

1- نسلی نظریہ، خاص طور پر، رنگ، خاندانی پسِ منظر، یا خاص نسلی گروپ کی رکنیت کے تحققات پر کیا جائے گا، 2 - مذہبی نظریئے میں خاص طورتوحید پرست، غیرتوحید پرست اورالحادی عقائد کو شامل کیا جائے گا، اس میں شرکت، یا اس سے گریز، ذاتی یا عوامی رسمی عبادت، چاہے اکیلے یا دوسروں کے ساتھ مل کے کی جائے، دوسری مذہبی کاروائیاں یا رائے کا اظہار، یا کسی بھی قسم کے ذاتی یا مشترکہ طرزِ عمل کی بنیاد پر یا کسی بھی لازمی مذہبی عقیدے پر؛

3- قومیت کا نظریہ صرف شہرت پر محدود نہیں ہو گا یا اس کا فقدان، خاص طورپر، بشمول اس گروپ کی رکنیت ثقافتی، نسلی، یا لسانی شناخت، عام جغرافیائی یا سیاسی ماخذات یا ایک اور ریاست کی آبادی کے ساتھ تعلقات پر ہو گا؛

4 - ایک گروپ کو خاص سماجی گروپ کی تشکیل کے لیے مدِّ نظر رکھا جائے گا جہاں خاص طور پر:

ا۔اس گروپ کے ممبران ان خصوصیات کے حامل ہوں، یا ایک جیسا پسِ منظر رکھتے ہوں جو کہ تبدیل نہیں کیا جا سکتا، یا ایک ہی خصوصیت یا عقیدے کا اشتراک رکھتے ہوں جو کہ شناخت کے لیے بنیادی ہے اسے باطنی طور پر ایک شخص کو اسے ترک کرنے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے، اور

ب۔ اس گروپ کی متعلقہ ملک میں کوئی الگ شناخت ہے، کیونکہ اس کے آس پاس کی سوسائٹی کو اس کے الگ ہونے کا ادراک ہوا ہے۔ اصل ملکی حالات پر منحصر ہے، خاص طور پر ایک سماجی گروپ جنسی رجحان کی عام خصوصیت کی بنیاد پر ایک ہی گروپ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ رکن ریاست کے قومی قانون کے مطابق جنسی رجحان کو ایک مجرمانہ ایکٹ نہیں سمجھا جا سکتا۔ جنس سے متعلق پہلو، بشمول جنس کی شناخت، ایک مخصوص گروپ کی رکنیت کے مقاصد کا تعین کرنے کے لحاظ سے یا اس طرح کے ایک ہی گروپ کی خصوصیات شناخت کرنے کے لیے؛

5 - سیاسی رائے کا تصوّر، خاص طور پر، بشمول ایک رائے، سوچ یا عقیدہ ایک مسئلے پر جو ظلم و ستم کے ممکنہ عوامل سے کے آرٹیکل 6 اوران کی پالیسیوں یا طریقوں پرہو، چاہے یہ رائے، سوچ یا عقیدہ ہو یا نہ ہو، درخواست متعلق ہے جن کا گزار کی طرف سے ان پر کاروائی کی گئی تھی۔

10(2) : جب ایک درخواست گزار میں جائزے کے دوران پہلے ہی سے ظلم و ستم کا خوف پایا جاتا ہے جو کہ غیر مادی ہے خواہ درخواست گزار بنیادی طور پر نسلی، مذہبی، قومی، سماجی یا سیاسی خصوصیت کا حامل ہو جو کہ ظلم و ستم کو اپنی طرف متوجہ کرے، فراہم کی گئی ایسی خصوصیت جو درخواست گزار کو ظلم و ستم کے عنصر کے ساتھ منسوب کرے۔

معیار کا تحفظ اداره ذیلی

آپ شدید نقصان کے خطرے سے مشروط ہیں؛

5 ' شدید نقصان' کا مطلب:

ا) سزائے موت یا پھانسی ؛ یا

ب) تشدد یا غیر انسانی یا توہین آمیز سلوک یا سزا؛ یا

ج) ایک شہری یا شخص کی زندگی کو انفرادی یا شدید خطرہ (بشمول آبروریزی) امتیازی سلوک کی بنیاد پر تشدد بین الاقوامی یا اندرونی مسلح تصادم کی صورت میں۔

6- وہ جنھوں نے شدید نقصان کی دھمکیاں دی ہیں، ہو سکتا ہے:

ا) ریاست ؛

ب) جماعتیں یا تنظمیں جو کہ ریاست کو یا ریاست کے بڑے حصے کو کونٹرول کرتی ہیں؛

ج) غیر ریاستی ادارے، اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ نیچے دیئے گئے پوائنٹس میں جن اداروں کا ذکر ہے بشمول بین الاقوامی تنظمیں، آپ کی حفاظت کرنے میں یا دینے سے قاصر تھیں۔

معیار کا نامے اجازت کے قیام پر بنیاد کی ہمدردی انسانی

یہاں تک کہ اگرآپ کو بین الاقوامی طور پر حفاظت کی ضرورت نہ بھی ہو، اگرآپ خاص طور پر خطرے سے دوچار ہوں اورپناہ کے فیصلے کے وقت آپ کے لیے اپنے آبائی ملک واپس جانا محفوظ نہ ہو، توآپ کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر قیام کا اجازت نامہ مل سکتا ہے، جو کہ عارضی ہو گا لیکن اس کا اطلاق اس وقت تک ہو گا جب تک آپ کو اس کی ضرورت ہو گی۔

ا- تنہا نا بالغ افراد،

ب- معذوریا لاعلاج یا سنگین بیماری میں مبتلا افراد،

ج- عمر رسیدہ افراد،

د- حاملہ عورتیں یا حال ہی میں جنھوں نے بچے کو جنم دیا ہو،

ع- واحد والدین کے خاندان ۱۸ سے کم عمر بچوں کے ساتھ

ف- تشدد، آبروریزی یا دوسری قسم کے زہنی، جسمانی یا جنسی حملے یا استحصال کا نشانہ بننے والے افراد، صدمے سے نکل آنے کے بعد کا سنڈروم میں مبتلا افراد، خاص کرجہاز کے حادثے میں بچ جانے والے یا متاثرین کے رشتہ دار،

گ - انسانی غلامی یا اسمگلنگ کے متاثرین"

کیا کیوں، کون، کہاں، کب، سے متعلق مزید مشورے

کیا:

دوسرے نمبر پے ایسا کوئی واقعہ ہے جو آپ ک= نے کسی کے ساتھ ہوتا سنا یا دیکھا ہو۔ جس - رکھتے ہیں آپ کے ذاتی تجربات سب سے زیادہ اہمیت

کو زیادتی کی پانچ وجوہات میں گنا جا سکتا ہو - تیسرے وہ لوگ جن سے آپ کا تعلق ہو یا آپ کے رشتہ دار ہوں - اور چوتھے نمنبر پی وہ لوگ جو آپ ہی کے علاقے میں رہتے ہوں اور انہوں نے اس کیسا دیکھا یا سنا ہو جو زیادتی کی پانچ وجوہات میں گنا جا سکتا ہو -

کب: مثلاً قطعی تاریخ اور وقت " 16 جون شام کو تقریباً 6 بجے------ "

اندازاً تاریخ اور وقت مثلاً "مارچ میں ایک دن رات کو دیر سے ---"

تقریباً تاریخ اور وقت مثلاً " 2007 میں نئے سال سے دو ہفتے پہلے، صبح صبح"

یا " میری تیسویں سالگرہ کے بعد " یا " جب میں 20 سال کا تھا "

یا " 2006 میں گرمیوں ---"

یا " فلاں واقعے کے بعد ---" یا " تقریباً فلاں واقعے کے بعد

یا " جب مجھے دو دن کے لیئے ہسپتال یا جیل میں رکھا گیا تھا "

مددگار ثبوت : اگر آپ کے پاس کوئی ثبوت یا آواز یا تصاویر ، کاغذات کسی یا تو جو ہیں ویڈیو مددگار ثابت حق میں دعوے کے آپ کہ جو کہ ہیں میں صورت کی فلم ضروری نہیں کہ -ہو سکتے ہیں تو اس بات کا خاص دھیان رکھیں کہ وہ آپ نے اپنی ملاقات میں ساتھ لے کر جانے ہیں اور بیان لینے والوں کو دکھانے ہیں موجود ہوں ، لیکن اگر آپ کے پاس کچھ بھی ثبوت موجود ہے اور آپ تمام حالات اور واقعات کے ثبوت آپ کے ساتھ ہونے والے اپنے دعوے کے حق میں کے پاس باقی ثبوت نہ ہونے کی کوئی جائز وجہ ہے اور آپ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ آپ نے وہ ثبوت حاصل کرنے کی پوری کوشش کی ہے ، تو یہ بھی ٹھیک ہے

مقامات: جہاں چیزیں ہوتی ہیں- اگر آپ کو ٹھیک طرح سے جگہ یاد نہیں، تو آپ کو زیادہ سے زیادہ تفصیلات فراہم کرنے کی یا جہاں تک ممکن ہو اس جگہ سے ملتی جلتی جگہ کے بارے مین وضاحت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مثال کے طور پر، آپ کہہ سکتے ہیں، "کہ جب مجھے اغواء کیا گیا تو میں ٹاون ا سے ٹاون 2 جا رہا تھا"، "میں ایک اینٹوں کے بڑے سے بنے ہوئے گھر کی طرف جا رہا تھا جو کہ میرے گھر سے تقریبا 5 منٹ کے فاصلے پر ہے" یا "مجھے ایک چھوٹے سے گاوں میں لے جایا گیا جو تقریبا 30 کلو میٹر جنوب میں میرے گاوں کی طرف وقوع پذیر ہے"۔

لوگ: اگر آپ لوگوں کے ناموں کو یاد رکھ سکتے ہیں، تو آپ کو ہمیشہ ایسی معلومات کو شامل کرنا چاہیے۔ اگر آپ لوگوں کے ناموں کو نہیں جانتے یا ان کو یاد نہیں رکھ سکتے، تو بیان لینے والوں کو وضاحت کرنے کی کوشش کریں، خاص کر جب آپ ان سے خوفزدہ ہوں، یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے آپ کو نقصان پہنچایا،ان کی وجہ سے آپ نے اپنے ملک کو چھوڑا یا اگر آپ کے خیال میں یہ اتنی اہمیت کے حامل ہیں کہ جن کی وجہ سے آپ کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا- جب لوگوں کی وضاحت کریں، تو آپ انھیں بتا سکتے ہیں کہ انھوں نے کیا پہن رکھا تھا، آیا ان کے پاس کوئی ہتھیار بھی تھے، وہ کون سی زبان بول رہے تھے، وغیرہ- آپ کو ان کو یہ بھی بتا نا چاہیے کہ آپ کے خیال میں یہ لوگ کون تھے اور آپ نے ایسا کیوں سوچا۔

دورانیہ: جب آپ ان چیزوں کی وضاحت کر رہے ہوں کہ جو آپ کے ساتھ پیش آئیں، ان کا دورانیہ بھی شامل کریں کہ انھوں نے کتنا وقت لیا۔ مثال کے طور پر، آپ کہہ سکتے ہیں، " مجھے دو دن قید میں رکھا گیا" یا " میں دو ہفتے ہسپتال میں تھا"۔

اگر آپ کو یہ چیزیں یاد نہیں، اپنی طرف سے کچھا ضافہ نہ کریں- یہ کہہ دینا ٹھیک ہے کہ آپ کو کچھ یاد نہیں ہے۔

اگر آپ کسی چیز کے متعلق یقین سے نہیں کہہ سکتے، خاص طورپر کسی اور نے آپ کے ساتھ کیوں ایسا کیا یا کسی کے پسند کرنے سے آپ ڈرتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ آپ کو شدید نقصان کا خدشہ ہے، توآپ کو اس طرح سے کہنا چاہیے، " مجھے یقین ہے کہ----" یا " میرے خیال میں کہ-----" لیکن میں نہیں کہتا، " مجھے معلوم ہے-----" یہ بھی وضاحت کریں کہ آپ کو کیوں یقین نہیں ہے۔

اگر آپ کو یہ چیزیں یاد نہیں، اپنی طرف سے کچھ اضافہ نہ کریں۔ یہ کہہ دینا ٹھیک ہے کہ آپ کو کچھ یاد نہیں ہے۔

اگر آپ کسی چیز کے متعلق یقین سے نہیں کہہ سکتے، خاص طورپر کسی اور نے آپ کے ساتھ کیوں ایسا کیا یا کسی کے پسند کرنے سے آپ ڈرتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ آپ کو شدید نقصان کا خدشہ ہے، توآپ کو اس طرح سے کہنا چاہیے، " مجھے یقین ہے کہ----" یا " میرے خیال میں کہ-----" لیکن میں نہیں کہتا، " مجھے معلوم ہے-----" یہ بھی وضاحت کریں کہ آپ کو کیوں یقین نہیں ہے۔

وضاحت کریں کہ آپ کے خیال میں ان مسائل کا سامنا آپ کو کیوں ہے۔ اس کی وجہ کہیں آپ کی نسل تو نہی؟ اس کی وجہ کہیں آپ کی قومیت تم نہی؟ اس کی وجہ کہیں آپ کی بولی جانی والی زبان ہے؟ اس کی وجہ کہیں آپ کی ثقافت یا ثقافتی چیزوں کے طور پر کی جانے والی رسموں کے اثرات ہیں؟ اس کی وجہ کہیں آپ کا قبیلہ ہے؟ اگر یہ ان وجوہات میں سے کسی ایک کی بنیاد پر ہے ، تو وضاحت کریں کہ کہ آپ ایسا کیوں سمجھتے ہیں۔ اس کی وجہ کہیں آپ کا مذہب یا مذہب پر عمل کرنے کا طریقہ تو نہیں، کہیں کوئی ایسا یقین تو نہیں جو لوگوں کے ان خیالات کو پختہ کر رہا ہو کہ آپ کا کوئی خاص مذہب ہے یا اس خاص مذہب کی حمایت کررہے ہیں۔ کس چیز نے ان لوگوں سوچنے پر مجبور کیا کہ آپ کا کوئی خاص مذہب ہے یا اس کی تائید کر رہے ہیں؟ اگریہ ان وجوہات میں سے کسی ایک وجہ سے ہے، تو اپنے خیال کی وضاحت کریں۔

آپ جس علاقے میں رہ رہے تھے وہاں بمباری کی گئی تھی، شہر کے تمام علاقوں میں بھی بمباری کی گئ ے تھی، یا اگر نہیں تو کچھ علاقے نشانہ کیوں تھے اور دوسرے نہیں؟ اگرشہر میں آپ کے علاقے کے لوگ نشانہ تھے، توآپ کو کیوں نشانہ بنایا گیا؟

اس کی وجہ آپ کی رائے یا سیاسی خیالات تھے؟ آپ کی رائے یا سیاسی خیالات کیا تھے؟ آپ نے اپنی رائے یا سیاسی خیالات کے اظہار کے لیے کیا کیا؟ دوسرے لوگوں کو کس طرح آپ کی رائے یا سیاسی خیالات کے بارے میں معلوم ہوا؟ کس چیز نے دوسرے لوگوں کو سوچنے پر مجبور کیا کہ آپ اس طرح کی رائے یا سیاسی خیالات رکھتے ہیں؟ اگریہ ان وجوہات میں سے کسی ایک وجہ سے ہے، تو اپنے خیال کی وضاحت کریں؟

اس کی وجہ کہیں آپ کا کسی گروپ/ تنظیم کا حصہ ہونا تھا؟ اس کی وجہ آپ کا کسی گروپ/ تنظیم کی حمایت کرنا تھا؟ اس گروپ/ تنظیم کا نام کیا تھا؟ اس گروپ/ تنظیم میں کون لوگ شامل تھا؟ آپ اس گروپ/ تنظیم کے ساتھ کیا کام کرتے تھے؟ آپ اس گروپ/ تنظیم میں کیوں شامل ہوئے یا کس طرح حمایت کیا کرتے تھے؟ کس وجہ نے دوسرے لوگوں کو سوچنے پر مجبور کہ آپ اس گروپ/ تنظیم کا حصہ ہیں یا حمایت کرتے ہیں؟ اگریہ ان وجوہات میں سے کسی ایک وجہ سے ہے، تو اپنے خیال کی وضاحت کریں؟ کہیں یہ دوسرے لوگوں کے مسائل کی وجہ سے تو نہیں؟ ان کے کیا مسائل ہیں جو آپ کے لیے مشکلات پیدا کر رہے ہیں؟

کیا یہ لوگ آپ کے خاندان یا اس گروپ کا حصہ تھے جن سے آپ تعلق رکھتے تھے؟ آپ اور ان کے درمیان کیا تعلق تھا؟ یہ آپ پر کس طرح اثر انداز ہوئے؟ اگریہ ان وجوہات میں سے کسی ایک وجہ سے تھا، تو اپنے خیال کی وضاحت کریں؟

کیا یہ دوسرے لوگوں سے مختلف ہونے کی وجہ سے تھا؟ آپ ان سے کس طرح مختلف تھے؟ کیا یہ دوسرے لوگوں کا خیال تھا کہ آپ ان سے مختلف تھے؟ کیا اس کی وجہ آپ کا ماضی کوئی ایسا کام کرنا تھا؟ کیا اس کی وجہ لوگوں کی سوچ تھی کہ آپ نے ماضی میں کوئی ایسا کام کیا تھا؟ کیا اس کی وجہ آپ کی نوکری تھی؟ کیا اس کی وجہ آپ کا جنسی رجحان تھا؟ کس چیز نے ان لوگوں آپ کے متعلق سوچنے پر مجبور کیا؟ اگریہ ان وجوہات میں سے کسی ایک وجہ سے تھا، تو اپنے خیال کی وضاحت کریں؟

اگر آپ دوسرے ایسے لوگوں کو جانتے ہیں جن کو آپ جیسے ہی مسائل کا سامنا ہے، اس میں ان کے متعلق مختصر سی معلومات شامل کریں کہ ان کو کیا ہوا ہے۔ وضاحت کریں کہ آپ اس معلومات کو کیسے جانتے ہیں۔

اعتبار اور احساسات

اگر بیان لینے والے آپ کو مزید تفصیلات بتانے کے لئے کہیں تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہی کو ان کو آپ کی بات کا اعتبار نہی ہ اس کا ایک پہلو یہ ہو سکتا قانونی نکتے کی تلاش میں ہوں جو آپ کی کہانی سے ابھر کے سامنے آ جائے لیکن وہ آپ کو یہ بات نہی بتا سکتے اور نہ ہی اپنی طرف سے ہے کہ وہ کسی ایسے اگر آپ ۔کسی بات کا اضافہ کر سکتے ہیں لہذا وہ آپ کو بات کی پوری تفصیلات بتانے کے لئے کہہ سکتے ہیں تاکہ آپ خود اپنے الفاظ میں وہ قانونی نکتہ بتا سکیں کو ایسا لگے کہ وہ بار بار ایک ہی سوال دہرا رہے ہیں تو اس بات کا برا منانے یا ناراضگی کی کوئی ضرورت نہی کہ وہ آپ کی بات کو سچ نہی سمجھ رہے تو

ہو سکتا ہے کہ وہ واقعے کی مزید تفصیلات جاننا چاہتے ہوں۔

مہاجر ہونے کا ایک حصّہ یہ ہے کہ آپ اپنے ملک واپس جانے سے خوفزدہ ہیں۔ یہ بتایئں کہ کہ آپ اپنی مصیبتوں کی وجہ سے کتنے پریشان اور خوفزدہ ہیں۔

اہلیت:

1۔ آپ لازمی طور پر کسی دوسرے ملک سے تعلق رکھتے ہوں

2۔ آپ لازماً اپنےآبائی ملک واپس جانے سے قاصر اور ناخوش ہوں

3۔ کیونکہ آپ کو پہلے سے ہی کوء خوف ہے:

ا۔ آپ کا خوفزدہ ہونا ضروری ہے،اور

ب۔ آپ کے پاس آپ کے ملک کی طرف سے ثبوت ہونے چاہیے (مثال کے طور پراخبارات کے آرٹیکلز یا تراشے، این۔جی۔او رپورٹس، یو۔این رپورٹس) جو کہ آپ کے ڈر کی وجہ کو بہتر طورپر بیان کرتے ہوں؛

4۔ اگر آپ اپنے آبائی ملک واپس جائیں ، تو آپ کے ساتھ ظلم وستم روا رکھا جائے گا (جیسا کہ آپ کی زندگی، آزادی اور دوسرے انسانی حقوق کو خطرہ ہو)

5۔ مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی ایک یا اس سے زیادہ کی بنیاد پر:

ا۔ آپ کی نسل

ب۔ آپ کا مذہب

ج۔ آپ کی قومیت

د۔ آپ کی سیاسی رائے: یا

ع۔ کسی خاص گروپ کے ساتھ آپ کی رکنیت (یہ آپ کی کی فیملی یا اسی پس منظر کے حامل افراد، عادات یا سماجی حیثیت، عموماً ایک جیسی خصوصیات، ناقابل تحریف اور بنیادی بھی ہو سکتے ہیں۔

کیا آپ اپنے ملک واپس جانے سے خوفزدہ ہیں؟ کیوں؟

ہیں رہے کر محسوس کیسا آپ کہ کہیئے یہ

مہاجر ہونے کا ایک حصّہ یہ ہے کہ آپ اپنے ملک واپس جانے سے خوفزدہ ہیں

ہیں یہ بتایئں کہ کہ آپ اپنی مصیبتوں کی وجہ سے کتنے پریشان اور خوفزدہ

آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اگر آپ اپنے ملک کو واپس چلے جائیں تو وہاں آپ کے ساتھ ایسا کیا ہو گا اور آپ کس چیز کے متعلق خوفزدہ ہیں۔ آپ اس کے متعلق معلومات کو بھی شامل کریں کہ جس سے آپ کو نقصان کا خدشہ ہے اور آپ کے خیال میں وہ آپ کے ساتھ کیا کریں گے اور یہ بھی وضاحت کریں کہ آپ کو کیوں یہ لگتا ہے کہ یہ چیزیں آپ کو پیش آئیں گی۔

اس وقت جس ملک میں آپ ہیں اس کے علاوہ اگر آپ اپنے ملک میں کسی بھی سنگین جرم کا ارتکاب کر چکے ہیں، تو وضاھت کریں، کہاں اور کب آپ نے یہ کیا اور کیوں کیا۔ اور آپ وہاں سے بھاگنے پر کیوں مجبور ہو گئے۔

وضاحت کریں کہ آپ کے دل میں اپنا ملک چھوڑنے کا خیال کیوں آیا اور آپ نے کیا سوچا کہ کیا ہو جائے گا اگر آپ نے زیادہ عرصے تک اپنے ملک میں قیام کیا۔

اگر آپ نے ماضی میں اپنے ملک کو چھوڑ دیا تھا تو اس بات کی وضاحت کریں کہ اپنے ملک واپس آنے پر کیا ہوا۔ اور اس کی بھی وضاحت کریں کہ جب آپ نے اپنا ملک چھوڑنے کی کوشش کی لیکن نہ چھوڑ سکے تو کس چیز نے آپ کو روکا۔ اور جب آپ نے اپنے ہی ملک میں حفاظت کی تلاش میں نقل مکانی کرنے کی کوشش کی، وضاحت کریں کہ کیا ہوا۔ جب آپ کو محسوس ہوا کہ آپ اب بھی محفوظ نہیں ہیں تو آپ نے اپنے نے اندرون ملک نقل مکانی کی کوشش کی، وضاحت کریں، کیوں؟

اگرآپ کے ملک میں کسی کو بھی آپ کے ملک چھوڑ جانے کے بعد آپ کی وجہ سے دھمکیاں موصول ہوئی ہوں اور یا مشکلات کا سامنا ہو بشمول اس معلومات کے۔

اگر آپ کے پاس اپنی سیکیورٹی، جسمانی یا زہنی صورت حال کے بارے میں کوئی بھی معلومات ہو جو آپ نے اپنے بارے میں نہیں بتائی، تو آپ یہاں اس کا ذکر مختصر طور پر کر سکتے ہیں۔

یہاں آنے سے پہلے آپ جن دوسرے ممالک سے گزرے، آپ نے وہاں پناہ کی درخواست کیوں نہیں کی؟

اس ملک میں آنے سے پہلے کہ جہاں آپ اب ہیں اگرآپ کسی دوسرے ممالک سے گزر کر آئے ہیں، تو وضاحت کریں کہ کن ممالک سے آپ گزرے ہیں، وہاں کتنا قیام کیا اور کیا آپ نے ان ممالک میں مدد حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اسی طرح، اگر اس ملک میں آنے کے بعد ایک مہینے تک آپ نے رجسٹر ہونے کا انتظار کیا، وضاحت کریں، کیوں؟

کیاآپ نے اپنے ملک میں پیش آنے والے مسائل کو روکنے کی کوشش کی اورکیا ہوا؟ کیاآپ نے اپنے ملک کی حکومت سے مدد حاصل کرنے کی کوشش کی، پولیس یا کسی اور سے؟ کب؟ انھوں نے کیا کہا اور کیا؟ کیا انھوں نے مدد کی؟ کیاآپ نے ان مسائل سے بچنے کے لیے اپنے ملک کے کسے دوسرے حصے میں نقل مکانی کی کوشش کی؟ آپ کہاں پر منتقل ہوئے اور کب؟ کیا اس سے مدد ملی؟

آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اگر آپ اپنے ملک کو واپس چلے جائیں تو وہاں آپ کے ساتھ ایسا کیا ہو گا اور آپ کس چیز کے متعلق خوفزدہ ہیں۔ آپ اس کے متعلق معلومات کو بھی شامل کریں کہ جس سے آپ کو نقصان کا خدشہ ہے اور آپ کے خیال میں وہ آپ کے ساتھ کیا کریں گے اور یہ بھی وضاحت کریں کہ آپ کو کیوں یہ لگتا ہے کہ یہ چیزیں آپ کو پیش آئیں گی۔

---

[1] یہ حصّہ اقوام متحدہ کی تنظیم برائے مہاجرین کی دستاویز سے لیا گیا ہے۔ اگر آپ اس کو دیکھنا یا پڑھنا چاہتے ہیں تو انٹرنیٹ کے ذریعے اس لنک پر جائیں۔

http://www.unhcr.org/51a8a08a9.pdf

صفحات 254 سے 261 خاص طور پر پڑھیں – یہ پیراگراف پناہ گزین کی حیثیت کی اہلیت معیار کا خلاصہ ہے –

جو لفظ بہ لفظ "پناہ گزین کی رسائی' اپنی مدد آپ کے تحت "اصل میں ہند-چین- تھائی لینڈ میں 1990 میں پناہ گزینوں کے لیے لکھا گیا۔

http://www.refugeelegalaidinformation.org/sites/default/files/uploads/Self%20Help%20Kit%20English.pdf